اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

اللہ اکبر

روزنامہ الفضل قادیان

THE DAILY ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

شرح چندہ پیشگی

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

جلد ۲۵ | مورخہ ۱۷ شوال ۱۳۵۶ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۲۱ دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۹۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ کل حضور کو پیچش کی تکلیف تھی۔ آج خدا تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً آرام ہے ؀

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ، سر درد اور حرارت کے باعث سخت علیل ہے ؀

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی علالت میں بفضل خدا تخفیف ہے۔ سیدہ ام وسیم احمد حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کل سے انفلوئنزا سے بیمار ہیں۔ دعائے صحت کی جائے۔

افسوس ۱۷ دسمبر بابا عبد اللطیف صاحب افغان مہاجر وفات پا گئے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم بوجہ موصی نہ ہونے کے عام قبرستان میں دفن کئے گئے۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ بابو غلام رسول صاحب ٹھیکیدار بعارضہ نمونیا بیمار ہیں۔ دعائے صحت کی جائے ؀

جلسہ سالانہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے ملاقات کے متعلق اعلان

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام اللہ تعالےٰ کے فضل سے اب بہت قریب آ گئے ہیں۔ اور احباب دیارِ محبوب میں آنے کے لئے طیاری میں مشغول ہوں گے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سب افراد جماعت کی قدرتاً خواہش ہوتی ہے۔ کہ اُن کو جلد سے جلد اپنے محبوب اور پیارے آقا سے ملاقات کا زیادہ سے زیادہ موقعہ ملے لیکن ایسے اجتماع کے موقعہ پر سب جماعتوں کو بحصہ رسدی ہی وقت مل سکتا ہے۔ اور وُہ بھی اسی صورت میں جبکہ جماعتیں ملاقات کے لئے مقررہ نظام کی پابندی فرمائیں میں چاہتا ہوں۔ کہ عہدیدارانِ جماعت ہائے احمدیہ مندرجہ ذیل امور کو اس سلسلہ میں خصوصیت سے مدنظر رکھیں ؀

۱۔ منتظمین جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے۔ کہ اپنی تمام جماعت کے قادیان پہنچ جانے پر اپنے اپنے کمروں کے معاونین سے فارم حاصل کر کے خانہ پُری کرنے کے بعد دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں جلد سے جلد بھجوا دیں۔ فارم پُر کرتے وقت اپنا ضلع ضرور تحریر فرمائیں۔ تا تقسیم اوقات میں آسانی ہو ؀

۲۔ جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا ہے۔ فارم ہائے ملاقات صرف جماعت کے عہدیداران امرا یا سکرٹری صاحبان ہی پُر فرمائیں۔ تا غیر ذمہ دار آدمی کے پُر کرنے سے کسی قسم کی غلطی واقعہ نہ ہو۔

۳۔ یہ امر خاص طور پر قابل یادداشت ہے۔ کہ جس وقت تمام جماعت کے افراد دار الامان پہنچ جائیں۔ اسی وقت فارم پُر کر کے دفتر میں دیا جائے۔ پہلے نہیں۔ تا کہ بعد میں ملاقات کا وقت مقرر ہونے پر دِقت نہ ہو۔ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ باوجود فارم ملاقات پر اس امر کے اندراج کے کہ اس وقت فارم پُر کیا جائے جبکہ جماعت کے تمام افراد قادیان پہنچ جائیں۔ انکے پہونچنے سے پہلے ہی فارم پُر کر کے دیدیا جاتا ہے ؀

آل انڈیا نیشنل لیگ کانفرنس کا اجلاس

ہندوستان کی تمام نیشنل لیگوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آل انڈیا نیشنل لیگ کانفرنس ۲۵ دسمبر بروز ہفتہ قادیان میں منعقد ہوگی۔ تمام لیگوں کے ممبران سے درخواست ہے۔ کہ وہ ۲۵ دسمبر کو صبح دس بجے تک قادیان پہونچ کر اس کانفرنس میں شرکت اختیار کریں۔ ہر جگہ کی لیگوں کے عہدہ داروں سے توقع ہے۔ کہ وہ میرا یہ اعلان تمام ممبران لیگ کو پہونچا کر ان کو اس کانفرنس میں شریک ہونے کے لئے تیار کریں گے۔ اور خود بھی اس میں شامل ہوں گے۔

صدر آل انڈیا نیشنل لیگ

جامعہ احمدیہ کے طلباء کے تبلیغی جلسے

جامعہ احمدیہ قادیان کی مبلغین کلاس نے امسال بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر مسجد اقصٰے میں تبلیغی جلسوں کا انتظام کیا ہے۔ جس کی منظوری نظارت دعوۃ و تبلیغ اور نظارت تعلیم و تربیت سے حاصل کر لی گئی ہے۔ یہ جلسے حسب ذیل اوقات میں منعقد ہوں گے۔ (۱) ۲۴ دسمبر کو ۸ بجے شام سے دس بجے تک (۲) ۲۵ دسمبر کو ۹½ بجے صبح سے ۱۲ بجے تک (۳) ۲۵ دسمبر ۸ بجے شام سے دس بجے تک (۴) ۲۶ دسمبر ۸ بجے شام سے ۱۰ بجے تک (۵) ۲۹ دسمبر ۸ بجے شام سے ۱۰ بجے تک۔ غلام احمد فرخ سکرٹری

بقایاداران "الفضل" سے گزارش

جن دوستوں کے ذمہ الفضل کا بقایا ہے۔ ان کی عدم توجہ کے باعث قومی اخبار کو نقصان پہونچ رہا ہے۔ افسوس ہے کہ جن دوستوں کی عارضی مالی دقت کو مد نظر رکھتے ہوئے ادائیگی میں سہولت دی گئی۔ وہ الفضل کی مالی مشکلات کے وقت اپنے فرض کو محسوس نہیں کر رہے۔ ایسے احباب جلسہ سالانہ پر قادیان پہونچتے ہی الفضل کا بقایا ادا کر دیں۔ جو دوست کسی معذوری کی بنا پر جلسہ پر تشریف نہ لا رہے ہوں۔ ان کو چاہیئے۔ کہ کسی دوست کے ہاتھ قیمت ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ نمائندہ الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب فوری توجہ فرمائیں

ویدک یونانی دواخانہ دہلی کی ایک شاخ جلسہ سالانہ کے مبارک ایام کے لئے قادیان میں کھل رہی ہے۔ ایک خط کے ذریعہ دوستوں کو آگاہ کیا تھا۔ کہ اس میں فرمائشی ادویہ بھی بہم پہونچائی جائیں گی۔ جس پر بہت سے دوستوں نے فرمائشیں بھیجی ہیں۔ چونکہ فرداً فرداً سب دوستوں کو جواب دینا مشکل ہے۔ اس لئے اخبار کے ذریعہ عرض کر رہا ہوں۔ کہ ادویہ مطلوبہ قادیان پہونچ جائیں گی اور باقی دوستوں سے گزارش ہے کہ اکیس دسمبر تک وہ اپنی ضروریات کے مطابق ادویہ کے لئے ضرور خط لکھ دیں۔ اس کے بعد تعمیل ہونی مشکل ہے۔ فرمائشی ادویہ کے علاوہ دواخانہ بہترین ادویہ جو مقبول عام و خاص ہو چکی ہیں۔ مثلاً عرق ماء اللحم خاص الخاص دو آتشہ حبوب کبیر سفوف مصفی خون وغیرہ بھی قادیان میں لا رہا ہے۔

منیجر ویدک یونانی دواخانہ لال کنواں دہلی

(۴) تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ بیرون پنجاب کی جماعتیں اکثر جلسہ سالانہ کے شروع ہونے سے ایک دن پیشتر دارالامان پہونچ جاتی ہیں۔ اس لحاظ سے امید کی جاتی ہے۔ کہ مذکورہ جماعتیں اس دفعہ ۲۵ دسمبر کی شام کو پہونچ جائیں گی۔ چونکہ ۲۶ دسمبر کی صبح کا وقت اطمینان کے ساتھ ملاقات کے لئے نہایت موزوں اور کافی ہوتا ہے۔ اس لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس مرتبہ بیرون پنجاب کی جماعتوں کو کافی وقت دے کر اطمینان کے ساتھ ملاقات کرائی جائے۔ جماعت ہائے مذکورہ میں سے کوئی جماعت کسی وجہ سے ۲۵ دسمبر کی شام کو قادیان نہ پہونچ سکتی ہو تو براہ کرم ایک چٹھی کے ذریعہ سے دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ تاکہ اس کے مطابق پروگرام بنایا جائے۔ اطلاع نہ دینے کی صورت میں دقت کی ذمہ داری جماعت پر ہوگی۔ اور دفتر ان کی امداد سے معذور ہوگا۔

۵۔ عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ اس امر کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں۔ کہ جو وقت ان کی ملاقات کے لئے مقرر ہو۔ اس کی خاص طور پر پابندی کی جائے۔ وقت کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے جہاں منتظمین کو دقت ہوتی اور انتظار کرنے والی جماعتوں کو بھی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہاں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا بیش قیمت وقت ضائع ہوتا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ عہدیداران جماعت اپنی اپنی جماعتوں کو خصوصیت سے تحریک کریں گے۔

پرائیویٹ سکرٹری

جلسہ پر آنیوالے احباب کے لئے ضروری اطلاع

جو احباب جلسہ پر تشریف لانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ سردی کے پیش نظر مکمل بستر ہمراہ لائیں۔ بعض دوست سفر میں اسباب کے بھاری ہونے سے گھبراتے ہیں۔ ایسے دوستوں کو زیادہ احتیاط کرنی چاہیئے۔ امسال قادیان میں سردی قدرے زیادہ ہے

ناظر ضیافت

آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کا لیکچر

نہایت مسرت کے ساتھ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ کے زیر اہتمام آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب رکن حکومت ہند نے ۲۶ دسمبر ۷ بجے شام مسجد اقصٰے قادیان میں "احمدی نوجوانوں کے فرائض" کے موضوع پر انگریزی میں لیکچر دینا منظور فرمایا ہے اس کے علاوہ احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ آنریبل چوہدری صاحب موصوف کا تازہ انگریزی لیکچر "احمدیت کا شیوع اور تاریخ" بھی جلسہ سالانہ پر شائع کر رہی ہے۔ نیز جناب چوہدری صاحب کے انگریزی لیکچر "احمدی نوجوانوں کا نصب العین" کی طباعت کا اہتمام بھی کیا جارہا ہے۔

عبد الوہاب عمر خلف حضرت خلیفۃ المسیح اول رض

ایک نادر موقعہ

جو دوست اپنا روپیہ کسی نفع مند کام میں لگانا چاہتے ہوں۔ وہ فوراً مجھ سے خط و کتابت کریں۔

فرزند علی عفی عنہ ناظر بیت المال

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کے لئے فوری توجہ کی ضرورت

جلسہ سالانہ میں اب چند دن رہ گئے ہیں۔ جس کے انتظامات کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ لہٰذا تاکید ہے کہ جن جماعتوں یا احباب نے اپنا یا اپنی جماعت کا چندہ جلسہ سالانہ ابھی تک نہ بھجوایا ہو۔ یا پورا نہ بھجوایا ہو۔ براہ مہربانی بہت جلد بھجوا دیں۔ ناظر بیت المال قادیان

کراچی

شہر ہذا سے ہر قسم کا مال تھوک اور ارزاں قیمتوں پر منگوا کر زیادہ منافع حاصل کیجئے۔ ہر قسم کے سامان کے ریٹ دریافت کرنے پر فوراً ارسال خدمت ہوں گے۔ خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر ہونی چاہیئے۔

سید عبد الحی آف منصوری

HAYETEKS Bunder Road Krachi. ہیٹکس بندر روڈ کراچی

کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الفضل

قادیان دارالامان مورخہ ۱۷ شوال ۱۳۵۶ھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

قرآن کریم کی آخری تین سورتوں کی ایک لطیف تفسیر

توحید - رحمانیت اور دعا کا آپس میں تعلق

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اب کے ہم دسمبر کو بعد نماز عصر رمضان المبارک میں قرآن کریم کے درس کے اختتام پر مسجد اقصےٰ میں آخری تین سورتوں یعنی سورۂ اخلاص اور معوذتین کا جو درس دیا۔ وہ درج ذیل کیا جاتا ہے:۔ سورۂ اخلاص اور معوذتین کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

یہ وقت اتنا تو ہوتا نہیں۔ کہ اس میں ان آیات کی کوئی لمبی تفصیل بالتشریح بیان کی جاسکے۔ کیونکہ اس صورت میں دعا کے لئے وقت بہت کم رہ جاتا ہے۔ اس لئے پہلے تو میں ان سورتوں کا ترجمہ کر دیتا ہوں پھر مختصراً کوئی ایک نکتہ ان کے متعلق بیان کر دوں گا:۔

ترجمہ یہ ہے

(۱) میں اللہ کے نام سے جو بے انتہا کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ شروع کرتا ہوں۔ اے نبی (صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) تو ہماری طرف سے لوگوں کو کہدے۔ سچی بات تو یہ ہے۔ کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ کی ذات کسی اور کی محتاج نہیں۔ لیکن دوسری سب چیزیں اس کی محتاج ہیں اس نے کوئی بچہ نہیں جنا۔ اور نہ وہ کسی کے گھر پیدا ہوا۔ اور کوئی بھی اس کا ہمسر ہمتا۔ اور شریک نہیں:۔

(۲) میں اللہ کے نام سے جو بے انتہا کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ شروع کرتا ہوں۔ اے رسول۔ تو کہدے۔ کہ میں رَبِّ الْفَلَقِ یعنی اس رب کی جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے۔ پناہ مانگتا ہوں۔ اور اس کی پناہ مانگتا ہوں ہر قسم کی برائی کے مقابلہ میں جو اس کی مخلوق سے پہونچتی ہے۔ اور اس کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس اندھیرا کرنے والی چیز کی برائیوں سے جبکہ وہ چھا جاتی ہے اور پناہ مانگتا ہوں۔ ان ہستیوں کی برائیوں سے بھی جو تعلقات اور رشتوں میں پھونکیں مار کر شرارت پیدا کرتی ہیں اور پناہ مانگتا ہوں حسد کرنے والے سے جب وہ حسد پر آمادہ ہو جاتا ہے۔

(۳) میں اللہ کے نام سے جو بے انتہا کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے شروع کرتا ہوں۔ تو کہدے۔ کہ میں انسانوں کے رب کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ انسانوں کے بادشاہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ انسانوں کے معبود کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ اس وسوسہ ڈالنے والے کی شرارتوں سے۔ جو وسوسہ ڈال کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جو پوشیدہ طاقتوں میں سے بھی ہوتا ہے۔ اور انسانوں میں سے بھی:۔

یہ تو ترجمہ ہے ان سورتوں کا یا یوں کہئیے کہ

ترجموں میں سے ایک ترجمہ

ہے۔ کیونکہ ایک لفظ کے معانی جب کئی ہوں۔ تو ان کے لحاظ سے ترجمے بھی کئی ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ بعض بزرگوں نے قرآن کریم کے تراجم سے منع کیا ہے کیونکہ سمجھ میں آنے کے قابل ترجمہ ایک ہی ہوتا ہے۔ حالانکہ ترجمہ کرنے والا بھی سمجھتا ہے۔ کہ اس کا ترجمہ اور طرح بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن وہ مجبور ہوتا ہے۔ کہ ایک ترجمہ کرے۔ کیونکہ اگر وہ تمام ترجموں کو ایک جگہ جمع کر دے۔ تو کوئی شخص سمجھ ہی نہ سکے۔ پس ترجمہ ایک نہایت محدود چیز ہے۔ اور ہم کسی ترجمہ کے متعلق یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ یہی قرآن کریم کا ترجمہ ہے۔ بلکہ ہم صرف یہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ یہ ترجموں میں سے ایک ترجمہ ہے۔ کیونکہ جو چیز بہت سے مطالب رکھتی ہے۔ وہ بہت سے تراجم بھی رکھتی ہے شاید اس طور سے اگر ان بزرگوں سے سوال کیا جاتا۔ تو وہ ترجمہ کو برا نہ مناتے۔ اور اس کی اجازت دے دیتے۔ کیونکہ اگر یہ کہا جائے۔ کہ ہم قرآن کریم کے ترجموں میں سے ایک ترجمہ یہ کرتے ہیں۔ تو شاید دوسری صورت میں انسان کے فہم پر جو حد بندی لگ جاتی ہے۔ اس کا ازالہ ہو جاتا:۔

اللہ تعالےٰ کا کلام

اس قدر وسیع ہے۔ کہ اس کا پورا مفہوم بیان کرنا نہایت ہی مشکل ہے اور کوئی بڑے سے بڑا روحانی انسان بھی ایک وقت میں قرآن کریم کے سب مطالب کو پوری طرح بیان نہیں کرسکتا۔ حتےٰ کہ ہم اس کلیہ سے رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام کو بھی مستثنےٰ نہیں کرسکتے۔ اس لئے کہ قرآن کریم کے مطالب مختلف زمانوں میں کھلتے ہیں۔ چنانچہ اس زمانہ کے متعلق قرآن کریم میں جو پیشگوئیاں کی گئی ہیں۔ وہ بالاجمال تو رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو معلوم تھیں۔ لیکن ممکن ہے۔ کہ بالتفصیل معلوم نہ ہوں۔ مثلاً ریلوں کے متعلق پیشگوئی جو اس زمانہ میں آکر پوری ہوئی۔ اس کا اجمالی طور پر تو آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو علم ہوگا لیکن اس کی تفصیلات آپ کو معلوم نہ تھیں۔ اور نہ آپ نے بیان فرمائیں:۔

غرض قرآن کریم ایسی چیز ہے۔ کہ ایک وقت میں کامل طور پر کوئی بھی اس کی تفسیر نہیں کرسکتا۔ ہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کو اب ان پیشگوئیوں کی تفصیلات کا علم ہوگا۔ جو اس زمانہ میں پوری ہوئیں۔ کیونکہ اس عالم میں وہ ذہنی حد بندیاں نہیں ہوتیں۔ جو اس عالم مادی میں ہیں:۔

پس میں اس کے مطالب میں سے ایک مطلب جو ان تینوں سورتوں سے مجموعی تعلق رکھتا ہے۔ بیان کرتا ہوں۔ اور وہ اس امر کے متعلق ہے۔ کہ

یہ سورتیں آخر میں اکٹھی کیوں رکھی گئی ہیں؟

کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ یہ قرآن کریم کے آخر میں اُتریں۔ اس لئے انہیں ایک ساتھ رکھا گیا۔ لیکن صرف یہی نہیں۔ بلکہ ان کے متعلق یہ بھی ثابت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے ان سورتوں کو اکٹھا استعمال فرمایا ہے:۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چنانچہ حضرت عائشہ رضؓ سے روائت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے وقت دائیں طرف مونہہ کر کے آیت الکرسی کے بعد یہ تینوں سورتیں پڑھتے اور ہاتھ پر پھونک کر ہاتھ جسم پر مل لیتے تھے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان سورتوں کا آپس میں اشتراک ہے یا یوں کہو۔ کہ ان کے

باہم کئی اشتراک

ہیں۔ ان اشتراکوں میں سے اس وقت میں ایک کا ذکر کرتا ہوں۔ اور وہ ان خطبوں کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ جو پچھلے دو جمعوں میں نے دیئے ہیں۔ میں نے پچھلے جمعوں میں قرآن کریم کی ایک آیت کی تشریح کرتے ہوئے یہ بتایا تھا۔ کہ اس میں لا الٰہ الا ھو۔ رحمٰن کا منبع ہے۔ (وہ آیت جس کی تشریح حضور نے ۱۹ اور ۲۶ نومبر کے خطبات میں فرمائی یہ ہے افحسبتم انما خلقناکم عبثاً وانکم الینا لا ترجعون۔ فتعالی اللہ الملک الحق لا الٰہ الا ھو رب العرش الکریم) اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ توحید رحمانیت کا منبع ہے۔ کیونکہ اگر توحید نہ ہو۔ تو رحمانیت پیدا نہیں ہو سکتی۔ چنانچہ اس کی ایک موٹی مثال میں نے یہ بتائی تھی۔ کہ جو قومیں توحید کی قائل نہیں وہ رحمانیت کی بھی قائل نہیں۔ ہندو توحید کو نہیں مانتے۔ لہٰذا وہ رحمانیت کے بھی قائل نہیں۔ اور ان کا عقیدہ ہے۔ کہ انسان کو اس کے گناہوں کی سزا ضرور ملے گی۔ عیسائی توحید کے قائل نہیں۔ اس لئے وہ بھی رحمانیت کے قائل نہیں اور گناہوں کے لئے کفارہ کو ضروری سمجھتے ہیں۔ پس یہ بات بالکل واضح ہے۔ کہ جو قوم توحید کو نہیں مانتی۔ وہ رحمانیت کی بھی قائل نہیں۔ پھر جتنی جتنی کوئی قوم رحمانیت کی قائل ہے۔ اتنی ہی وہ توحید کی بھی قائل ہے۔ اور جتنی کوئی قوم توحید سے دور ہے۔ اتنی ہی وہ رحمانیت سے بھی دور ہے۔ مثلاً اس زمانہ میں یہودی مذہب کسی قدر رحمانیت کا قائل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ وہ کسی قدر توحید کو بھی ماننے والا ہے۔ لیکن باقی مذاہب نہ رحمانیت کے قائل ہیں۔ اور نہ توحید کے۔

سورہ قل اللہ میں اس مضمون کی طرف بوضاحت اشارہ کیا گیا ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے۔ کہ

توحید اور رحمانیت باہم لازم و ملزوم ہیں

اور وہ اس طرح کہ صمد کے لفظ کے معنے عام طور پر لوگ گو غنی کرتے ہیں لیکن اس کے متعلق عربی لغت میں لکھا ہے۔ کہ یہ دوہرے معنے رکھتا ہے۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ عربی کے بعض الفاظ دودھاری تلوار کی طرح دوہرے معنے رکھتے ہیں۔ صمد بھی انہی لفظوں میں سے ہے۔ جس کے معنے یہ ہیں۔ کہ وہ ہستی جو خود کسی کی محتاج نہ ہو۔ لیکن باقی سب چیزیں اس کی محتاج ہوں۔ اور جب ہم کہیں۔ کہ ہر شے اس کی محتاج ہے۔ تو اس کا ترجمہ دوسرے لفظوں میں رحمٰن بن جاتا ہے۔ کیونکہ رحمٰن کے معنی یہ ہیں۔ کہ وہ بغیر عمل کے بھی ربوبیت کرتا ہے۔ جب ہم کہیں کہ

ہر شئے اس کی محتاج ہے

تو اس کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ رحم مادر میں بھی بچہ اس کا محتاج ہے۔ کیونکہ وہ وہاں بھی اس کی ربوبیت کرتا ہے پس جب ہم کہتے ہیں۔ کہ ہر چیز اس کی محتاج ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ بکری اونٹ گھوڑے بھی اس کے محتاج ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ ان کی احتیاج پوری کرتا ہے۔ گویا وہ ان کا بھی رحمٰن ہے۔ پھر جب ہم کہتے ہیں۔ کہ وہ ایک گنہگار کی احتیاج پوری کرتا ہے۔ تو اس کے یہ معنے ہیں۔ کہ وہ گنہگار کا بھی رحمٰن ہے۔ اور اس سے کفارہ کا رد ہو جاتا ہے۔ اسی نکتہ کو نہ سمجھنے کی وجہ سے تناسخ کا مسئلہ قائم ہوا ہے ان آیات میں اس کا بھی رد کیا گیا ہے۔ پھر جب ہم یہ کہتے ہیں۔ کہ ہر چیز خدا تعالےٰ کی محتاج ہے۔ تو پھر چاند۔ سورج۔ ستارے اور زمین کے باریک در باریک ذرات بھی اسی کے محتاج ہیں۔ مفرد چیزیں بھی اسی کی محتاج ہیں۔ اور مرکب بھی۔ پھر مادے کا بھی وہ خالق ہے۔ انسانوں کا بھی اور روح کا بھی۔ پس ثابت ہوا کہ

صمدیت کے اندر رحمانیت مضمر ہے

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ھو اللہ احد۔ یعنے حقیقت یہ ہے۔ کہ اللہ ایک ہے۔ اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ اللہ الصمد کیونکہ اللہ کا صمد ہونا ثابت کرتا ہے۔ کہ وہ ایک ہے۔ لیکن یہ کہنا کہ اللہ کسی کا محتاج نہیں۔ ایسا دعوےٰ ہے جسکی دلیل لوگوں کے سامنے نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمارے سامنے نہیں۔ اسکی ذات ان مادی آنکھوں سے ہم دیکھ نہیں سکتے۔ اور نہ اس کی ذات کا احاطہ کر سکتے ہیں۔ پس اس کا جواب ایک ہی ہو سکتا ہے۔ اور وہ یہ کہ ہم یہ ثابت کر دیں۔ کہ اللہ تعالےٰ کا ہر ایک محتاج ہے۔ جب یہ ثابت ہو جائے گا۔ کہ ہر چیز اللہ تعالےٰ کی محتاج ہے۔ تو یہ بات خود بخود ثابت ہو جائے گی۔ کہ وہ کسی کا محتاج نہیں پس اللہ تعالےٰ کی رحمانیت توحید کا ثبوت ہے۔ اور اس کی ایک صورت یہ ہے۔ کہ ہم یہ ثابت کر دیں۔ کہ

ہر چیز اللہ تعالےٰ کی محتاج ہے

اور دوسری صورت یہ ہے۔ کہ ہم یہ ثابت کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ کسی کا محتاج نہیں۔ دوسری بات ہمارے ادراک سے اتنی بالا ہے۔ کہ اس تک پہونچنا بہت مشکل ہے۔ اور یہ بات اس وقت تک ثابت نہیں ہو سکتی۔ جب تک کہ اس کی پہلی صورت پیدا نہ کی جائے۔ اور وہ یہ کہ ہم یہ ثابت کر دیں۔ کہ ساری کی ساری چیزیں اس کی محتاج ہیں۔ اور وہی ہمارے تمام کام پورے کرتا ہے۔ جب ہمارے سارے کام وہی پورے کرتا ہے۔ تو پھر کسی اور رب کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔ لیکن اگر اس کے باوجود کسی اور خدا کو تسلیم کیا جائے۔ تو ماننا پڑے گا۔ کہ وہ لغو خدا ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ وہ خدا جو لغو ہے خدا نہیں ہو سکتا۔ جب لغو پانی۔ لغو ہوا اور لغو کھانا بھی بیکار ہوتا ہے۔ تو لغو خدا کی کیا قیمت ہو سکتی ہے پس جب

ایک ہی خدا ساری چیزیں پیدا کرتا ہے

اور وہی ہر چیز کی احتیاجوں کو پورا کرتا ہے۔ تو کسی اور سے ان احتیاجوں کو وابستہ کرنا لغو ہے۔ غرض اللہ الصمد میں توحید کی دلیل دی گئی ہے۔

اللہ تعالےٰ کے دو نام

ہیں۔ واحد بھی اور احد بھی واحد عربی زبان میں وہ عدد ہوتا ہے۔ جس سے آگے اور عدد چلتے ہیں۔ لیکن احد عربی میں اس وقت بولا جاتا ہے جب دوسرے عدد کا ذہن میں کوئی مفہوم ہی پیدا نہ ہو۔ مثلاً اردو میں اس کی مثال لفظ اکیلا ہے۔ جب ہم کہتے ہیں ایک تو اس کے ساتھ دو تین۔ چار پانچ۔ چھ سات کا مفہوم بھی ذہن میں آتا ہے

پیاری بہن جی!

اگر آپ پردر روگ یعنی سیلان الرحم یا لیکوریا سے (جس میں کہ لیسدار رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے) دکھی ہیں۔ تو آپ کوئی عام دوائی استعمال مت کیجئے۔ میرے پاس اس کی ایک خاص مجرب و آزمودہ دوائی ہے۔ اور اس نسخہ سے بیشمار دکھی بہنیں فیض یاب ہو چکی ہیں۔ میں نے خود پیاری پاک اور دیگر بیشمار یونانی۔ ویدک اور ڈاکٹری پیٹنٹ ادویات پر سینکڑوں روپے برباد کئے اور آخر اسی دوائی سے مستقل صحت حاصل کی۔ اب میں نے عام پبلک کیلئے اسکی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ مقرر کر رکھی ہے۔ جس بہن کو ضرورت ہو مجھ سے منگا سکتی ہے۔

نوٹ:۔ کوئی بھائی یا بہن مجھے کسی اور دوائی کیلئے تحریر نہ کریں۔

بی بی رام پیاری۔ جالندھر شہر

377
Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن جب ہم کہتے ہیں اکیلا۔ تو اس کے آگے دوکیلا۔ تکیلا کوئی لفظ نہیں ہے۔ اسی طرح جب احَد کہا جاتا ہے۔ تو اس سے مراد صرف ایک ہوتی ہے۔ لیکن جب واحد۔ یا ایک کہا جائے۔ تو اس کے آگے دو۔ تین۔ چار۔ پانچ کے اعداد بھی ذہن میں آتے ہیں۔ یہاں احَد کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ اور احدیت کا پتہ لگانے کا طریق صمدیت ہے۔ اور صمد ہونے کا پتہ ہم اس طرح لگا سکتے ہیں۔ کہ ساری چیزیں اسی کی طرف جاتی ہیں چنانچہ اِلٰی رَبِّکَ مُنْتَھٰی کے مطابق تمام چیزوں کا منتہیٰ وُہی ہے۔ پس جب ہر چیز اس کی محتاج ہے۔ اور اس کی تمام احتیاجیں ایک ہی جگہ سے پُوری ہو رہی ہیں۔ تو معلوم ہوا۔ کہ خدا ایک ہے۔

اس کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ رکھا ہے۔ اور یہ دُعائیں ہیں۔ ان میں ایک نکتہ یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ

انسانی زندگی بغیر دُعا کے کامل نہیں ہو سکتی

کیونکہ وُہ بالکل اندھیرے میں ہے۔ اور انسانی عقل بھی کوئی حیثیت نہیں رکھتی انسان کی حقیقت تو یہ ہے۔ کہ جب ایک مکھی جو کتنی بے حقیقت چیز ہے اس کے ناک پر بیٹھ جائے۔ تو اسے اس کو اڑانے کے لئے ہاتھ اٹھانا پڑتا ہے۔ پھر لاکھوں کیڑے ایسے ہیں۔ جو ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ ان سے اپنی حفاظت ہم کہاں کر سکتے ہیں۔ پھر ہزارہا اور چیزیں ہیں۔ مثلاً جُوں ہی لے لو۔ جُوں بُری چیز ہے۔ لیکن جسم پر جب میل ہو۔ تو وُہ مفید بن جاتی ہے۔ کیونکہ وُہ میل کھاتی ہے۔ مکھی بُری چیز ہے لیکن گند کی موجودگی میں مفید ہے۔ کیونکہ وُہ گند کو کھا کر ختم کر دیتی ہے گو تھوڑا سا گند جو اس کے پاؤں کو لگ جاتا ہے۔ اسے دوسری جگہ لے جاتی ہے۔ مگر اس سے زیادہ کو وُہ کھا لیتی ہے۔

پھر ہزارہا خرابیاں ایسی ہیں۔ جن کا ہم کو علم ہی نہیں ہو سکتا۔ چھپکلی کتنی غلیظ چیز ہے۔ مگر اس لحاظ سے وُہ بھی مفید ہے۔ کہ کیڑے وغیرہ کھا لیتی ہے۔ اسی طرح سانپ کیڑے کھاتا ہے۔ بلّی چوہے کھاتی ہے۔ اگر یہ سارے انتظام ہمارے سپرد ہوتے۔ تو کیا کیا کر سکتے تھے۔ زیادہ سے زیادہ یہ ہو سکتا۔ کہ ہم ظاہری چیزوں کا علاج کر لیتے۔ لیکن جو چیزیں ہم سے مخفی ہیں۔ اور جن کا صرف خدا تعالےٰ کو ہی علم ہے۔ ان کا علاج تو صرف دُعا ہی ہے۔ انسان اپنی عقلی اور ذہنی ترقی کے لئے یہ کر سکتا ہے۔ کہ کتابیں پڑھے۔ اور اس طرح اپنا علم بڑھائے۔ لیکن ظاہر ہے۔ کہ وہ اس کے لئے زبان کان۔ اور دماغ سے کام لیتا ہے اگر اس کے پاس زبان۔ دماغ۔ کان اور آنکھیں نہ ہوں۔ تو کتابیں پڑھنا ہی اس کے لئے مشکل ہو جائے۔

غرض ان چیزوں سے کام لے کر انسان نے ایجادیں اور علمی ترقیات حاصل کی ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے۔ کہ وُہ علم کہاں سے آیا۔ کان آنکھ۔ زبان اور دماغ کے ذریعہ۔ غرض نہ تو تمام ترقیات کا پتہ لگانا انسان کے اختیار میں ہے۔ اور نہ اسے ہر مضرات کا علم ہو سکتا ہے اس لئے اس کی کامیابی صرف دُعا سے وابستہ ہے۔ لیکن دُعا توحید کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ

دُعا۔ اور توحید لازم و ملزوم ہیں۔

اوّل تو اس لئے کہ اگر انسان کو یہ معلوم نہ ہو۔ کہ خدا ایک ہے۔ جو ساری احتیاجیں پُوری کرتا ہے۔ تو وُہ دُعا نہیں کرے گا۔ مثلاً اگر ایک کتّا ہمیں کاٹنے کے لئے دوڑتا ہے۔ تو جب تک ہمیں اس کے مالک کا پتہ نہ ہو۔ ہم کس طرح کُتّے کو روکنے کے لئے اسے بُلا سکتے ہیں۔ ہاں اگر ہمیں اس کے مالک کا علم ہو گا۔ تو ہم فوراً اسے آواز دے کر کہہ سکتے ہیں۔ کہ دیکھو۔ تمہارا کُتّا ہمیں کاٹتا ہے۔ اسے ہٹا لو۔

اسی طرح جب ہم جانتے ہیں کہ ایک ہستی ہے۔ جس سے ہماری تمام ضروریات وابستہ ہیں۔ اور وُہ انہیں پورا کرتی ہے۔ تو پھر ہمارا دل دُعا کی طرف خود بخود راغب ہو جاتا ہے۔ پھر ہم کہتے ہیں۔ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اے خدا ہر مخلوق تیرے قبضۂ قدرت میں ہے۔ اس لئے تجھی سے ہم پناہ مانگتے ہیں۔ انسان ایک ایک چیز کا نام لے کر نہیں کہہ سکتا۔ کہ فلاں چیز سے مجھے بچا۔ مثلاً ہزاروں بیماریاں ہیں۔ سر درد ہے۔ پھر سر درد کی کئی قسمیں ہیں۔ جن کا ڈاکٹروں کو بھی علم نہیں۔ کیونکہ اگر سر درد کی ہر قسم کا ڈاکٹروں کو علم ہو۔ تو پھر ہر سر درد اچھا کیوں نہ ہو جائے۔ اسی طرح بخاروں کی کئی قسمیں ہیں۔ اگر سارے بخاروں کا ڈاکٹروں کو علم ہو۔ تو پھر بخار کے سارے مریض کیوں اچھے نہیں ہو جاتے۔ ڈاکٹر کہہ دیتے ہیں۔ کہ یہ ملیریا ہے۔ لیکن اب طبی ترقی کے نتیجہ میں معلوم ہوا ہے۔ کہ ملیریا کی بھی کئی قسمیں ہیں۔ اور جن مچھروں سے ملیریا پیدا ہوتا ہے۔ وُہ بھی کئی قسم کے ہیں۔ اور ابھی تو یہ ابتدا ہے بقول شاعر:۔

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔

پس جب سارے بخار والے ڈاکٹروں سے اچھے نہیں ہوتے۔ تو ظاہر ہے کہ ملیریا کی بھی کئی ایسی قسمیں ہیں۔ جن کا ابھی تک پتہ نہیں لگا۔ پھر جب ہر معدے کی تکلیف کا علاج نہیں ہو سکتا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ وُہ بھی کئی قسم کی ہیں۔ اور ہومیوپیتھک والے تو کہتے ہیں۔ کہ ہر انسان کے بخار کی قسم الگ ہوتی ہے یعنی زید کا بخار الگ قسم کا ہوتا ہے۔ بکر کا الگ قسم کا۔ پھر زید کا بخار بھی ایک وقت میں ایک قسم کا ہوتا ہے اور دوسرے وقت میں دوسری قسم کا مثلاً جب وہ ساگ کھاتا ہے۔ تو بخار الگ قسم کا ہوتا ہے۔ اور جب کباب کھاتا ہے۔ تو الگ قسم کا۔

غرض حقیقت یہ ہے۔ کہ نہ بیماریوں کا احاطہ کیا جا سکتا ہے۔ اور نہ کسی اور شئے کا۔ اس لئے فرمایا۔ دعا کرو۔ کہ خدایا ہمیں تو ہر چیز کا علم نہیں۔ اس لئے تو ہی

ہر برائی سے ہمیں بچا

اس کے بعد فرمایا۔ قُل اعوذ برب الناس اس میں یہ نہیں بتایا۔ کہ مجھے زید کے شر سے پناہ دے۔ یا بکر کے شر سے محفوظ رکھ۔ بلکہ یہ فرمایا۔ کہ ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھ۔ خواہ وہ کسی زبردست کی طرف سے۔ ملک کی طرف سے۔ یا کسی الٰہ کی طرف سے ہو۔ اور یہ دُعا اس وقت تک ادا نہیں نکل سکتی۔ جب تک کوئی شخص احد کا قائل نہ ہو۔

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

ناک میں مسّہ پیدا ہو گیا ہو۔ ناک سے چھچھڑے آتے ہوں۔ یا لمبا لمبا جما ہوا مواد نکلتا ہو۔ اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو۔ یا نکسیر پھوٹتی ہو۔ ناک سے بدبُو آتی ہو۔ یا سونگھنے کی قوت میں فتور آ گیا ہو۔ ناک اکثر بند رہتا ہو۔ یا چھینکیں آتی ہوں ناک میں سوزش یا گلے میں مستقل خرابی رہتی ہو۔ اِن تمام شکایات کیلئے ہماری بھاٹیکی ناک کی دوائی (رجسٹرڈ) نہایت جادو اثر و تیر بہدف اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ ہم عرصہ دراز سے صرف یہی ایک ہی دوائی بیچنے کا بیوپار کر رہے ہیں۔ اور ہماری دوائی ہندوستان کے ہر حصّہ کے علاوہ سیام۔ ملایا۔ نیوزیلینڈ۔ سماٹرا۔ عراق۔ افریقہ۔ انگلستان اور امریکہ وغیرہ دوسرے ملکوں میں بھی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ چونکہ آجکل جھوٹی اشتہار بازی بہت ہو رہی ہے۔ اسلئے ہمارا عام اعلان ہے کہ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم ہماری زیر نگرانی اسے مریضوں پر استعمال کر کے ثابت کرے کہ یہ دوائی اصلی نہیں ہے تو ہم اسے مبلغ دس ہزار روپیہ نقد انعام دینگے۔

بھگتوں کی دُکان (رجسٹرڈ) (ناک کی مشہور دوائی بیچنے والے) بھگت بلڈنگ بھگت بازار ڈاکخانہ بھگت بازار جالندھر شہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پس ظاہر ہے کہ ان تینوں سورتوں کا باہم جوڑ اور اشتراک ہے۔ اور ان میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ پہلے توحید کو سمجھنا چاہیئے۔ اس کے بعد دعائے کامل پیدا ہوگی۔ اور جب دعائے کامل پیدا ہوگی۔ تو پھر شر کا خاتمہ ہوگا ؁

دعاء

اس کے بعد حضور نے ان اصحاب کے نام سنائے جنہوں نے بذریعہ تار حضور کی خدمت میں درخواست دعار کی تھی۔ پھر فرمایا۔ ان کے علاوہ دوستوں کو چاہیئے۔ کہ سلسلہ کے کارکنوں کے لئے مبلغین کے لئے اور تمام جماعت کے لوگوں کے لئے دعا کریں۔ اور جن لوگوں نے ماہ رمضان میں قرآن کریم کا درس دیا ہے۔ ان کے لئے بھی دعا کریں کہ خدا تعالےٰ انہیں ان کی خدمت کا صلہ نیک سے نیک عطا کرے۔ ہمارا ایک بچہ عزیز سعید احمد لنڈن میں سخت بیمار ہے۔ دوست اس کی صحت کے لئے بھی دعا کریں۔ نیز ناصر احمد بھی کھانسی اور بخار سے بیمار ہے۔ اس کے لئے بھی دعا کریں۔ اسلام کی شوکت اور احمدیت کی ترقی کے لئے دعا کریں۔ جن دوستوں نے مجھے دعا کے لئے رقعے دیئے ہیں۔ اور جن میں سے بہتوں کو میں پڑھ نہیں سکا۔ ان سب کے لئے اجمالی طور پر دعا کریں۔ اپنے دوستوں ساتھیوں اور اپنے ہمسائیوں کے لئے دعا کریں اور اپنے بچوں کے دوستوں کے لئے دعا کریں۔ تاکہ انہیں نیک صحبت نصیب ہو۔ احمدیت کی ترقی کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اسلام اور احمدیت کو دنیا میں قائم کرے۔ اور ہماری کمزوریوں کو دور کر دے۔ اور ہمیں ہر شر سے بچائے اور ہمیں توفیق دے۔ کہ ہم اس کے دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کر سکیں ہمارا انجام بالخیر ہو۔ اور جب کوئی ہم میں سے فوت ہو۔ تو اس علم کے ساتھ فوت ہو کہ اللہ تعالےٰ اس سے راضی ہے۔ اور اس کے فرشتے اس کو جنت میں داخل کرنے کے لئے تیار ہیں ؁

حضرت امیر المومنین کے ایک خطبہ پر "پیغام" کی بدزبانی

مولوی محمد علی صاحب کے متعلق "پیغام" کیا کہتا ہے

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے آیت قرآنی فان تنازعتم فی شیءٍ فردوہ الی اللّٰہ والرسول ان کنتم تؤمنون باللّٰہ والیوم الاخر کی تفسیر کرتے ہوئے ایک خطبہ میں فرمایا۔

اگر تمہیں کسی ایسے حاکم سے شکوہ پیدا ہو۔ تو اسے اللہ تعالےٰ اور اس کے رسول کے سپرد کر دو۔ جنہوں نے اس کی اطاعت کا حکم دیا ہے۔ تمہارا یہ کام نہیں کہ جھگڑے کا تصفیہ کرو۔ کیونکہ اس صورت میں امن قائم نہیں رہ سکتا۔ تمہارا فرض یہ ہے۔ کہ امیر کی مخالفت یا اس کے خلاف پروپیگنڈا کرنے کی بجائے معاملہ خدا اور اس کے رسول کے سپرد کر دو۔۔ اگر تم نے امیر پر ظلم کیا ہے۔ تو بھی معاملہ خدا اور اس کے رسول کے سپرد کر دو۔ اور اطمینان رکھو۔ کہ اگر قیامت کا کوئی دن ہے۔ تو اس ظلم کا خود خدا بدلا لے گا۔"

(الفضل ۱۸ر جولائی ۱۹۳۷ء)

یہ عبارت نقل کرنے کے بعد پیغام صلح مقالہ افتتاحیہ میں لکھتا ہے۔

"میاں صاحب کا یہ خطبہ سراسر القائے شیطان ہے۔ نعوذ باللّٰہ من ذالک جس کا منشا یہ ہے۔ کہ دنیا میں بدمعاشی بے حیائی۔ جور و ستم۔ لوٹ کھسوٹ اور دیگر فواحش کا بازار گرم رہے۔ اور کوئی پوچھنے والا نہ ہو۔ یہ تفسیر قرآن کریم کی روح کے صریح خلاف ہے۔ اور خلفائے راشدہ اسلام نواز شاہان اسلام۔ اور خود مسیح موعود کا عمل اس کی تردید کرتا ہے۔" (۲۹ر جولائی)

پھر یہی معترض مزید بدزبانی کرتا ہوا "خدا قیامت کو سزا دے گا۔" کے متعلق لکھتا ہے

"میاں صاحب نے تو یہ یہود نوازی اور نصاریٰ کے پاپائی عقائد کی ترویج کا ثبوت دیا۔"

اخبار "پیغام صلح" نے اس گندے مضمون کو مقالہ افتتاحیہ بنا کر اپنی پارٹی کی اندرونی حالت ظاہر کر دی۔ ہاں اس نے قرآن اور حدیث بلکہ اپنے امیر کے اقوال کو بھی بغض و عداوت کے پردہ میں چھپا دیا۔ جیسا کہ ذیل میں ثابت کیا جائے گا۔ جناب مولوی محمد علی صاحب اپنے ایک خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں

"حدیث شریف میں ہے کہ میرے بعد حق تلفیاں ہوں گی۔ ستروُن بعدی اُثرۃ۔ بعض حکام سختیاں برتیں گے۔ اصحاب نے دریافت کیا کہ ایسے حالات میں کیا حکم ہے فما تامرنا فرمایا صبر کرو حکام کے حق ادا کرو۔ اور اپنے حقوق خدا سے طلب کرو ادوا الیھم حقوقھم واسئلوا اللّٰہ حقکم یہ فی الحقیقت نظام کا اصول تھا جس پر جماعت کی طاقت کی بنیاد تھی۔ اور جب تک دنیا قائم ہے رہے گی۔"

(پیغام صلح ۲۷ر فروری ۳۷ء)

اب کوئی خدا ترس غیر مبائع بتائے کہ مولوی محمد علی صاحب کے اس بیان اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے مندرجہ بالا فرمودہ میں کیا فرق ہے۔ کیا دونوں عبارتوں میں شریعت اسلامیہ کا یہ حکم نہیں بتایا گیا۔ کہ اگر امیر ظالم ہو تو اس کے ظلم کی فریاد خدا سے کرو۔ وہ خود بدلہ لے گا۔ مولوی محمد علی صاحب نے اس طریق کار کو "نظام کا اصول" قرار دیا ہے اور اسی پر رہتی دنیا تک جماعت کی طاقت کی بنیاد بتلائی ہے۔ کیا غیر مبائع بدزبان اور پیغام جناب مولوی محمد علی صاحب کے خطبہ کو بھی "سراسر القائے شیطان" قرار دیگا۔ اور کہے گا۔ کہ اس خطبہ کا منشا یہ ہے۔ کہ "دنیا میں بدمعاشی۔ بے حیائی۔ جور و ستم لوٹ کھسوٹ اور دیگر فواحش کا بازار گرم رہے۔ اور کوئی پوچھنے والا نہ ہو"؟

غیر مبائعین صرف ایک بات پیش کر سکتے ہیں۔ اور وہ یہ کہ جناب مولوی محمد علی صاحب کا یہ بیان اس زمانہ کا ہے۔ جب آپ "واجب الاطاعت امیر" بننے کے خواب دیکھ رہے تھے۔ چونکہ یہ خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوا۔ لہذا ان کا مندرجہ بالا بیان بھی اب قابل تسلیم نہیں۔ لیکن میں انہیں کہنا چاہتا ہوں کہ ان کا یہ جواب بھی تار عنکبوت کی مانند ہے۔ کیونکہ مولوی صاحب نے اس بیان کو حدیث نبوی قرار دیا ہے۔ اور فی الواقعہ وہ حدیث رسول صلے اللہ علیہ وسلم ہے

پس ہمارے آقا کا فرمودہ خطبہ عین مطابق شریعت اسلامیہ ہے اور درحقیقت حدیث نبوی کا خلاصہ ہے۔ جس کی تصدیق مولوی محمد علی صاحب نے بھی کی ہے ؁

ابو العطاء جالندھری

معجزہ!

میرے پاس ہجیروں یعنی کنٹھ مالا (خنازیر) کیلئے ایک بالکل بےنظیر اپنی خاندانی سنیاسی اکسیر ہے۔ یہ واقعی ایک معجزہ ہے کیونکہ اسکی ایک ایک تی کی صرف تین ہی خوراک کا کورس ہے اور گذشتہ ۲۷ سال کے عرصہ میں خود میرے اپنے ہاتھ سے کئی ہزار مریض اسکے استعمال سے مکمل و مستقل صحت حاصل کر چکے ہیں۔ اس خیال سے کہ کوئی مریض بھی اس نایاب اکسیر کے فائدہ سے محروم نہ رہے۔ میں نے شروع سے ہی قیمت صرف حسب حیثیت مریض رکھی ہوئی ہے ضرورتمند اصحاب بذریعہ ڈاک بھی منگا سکتے ہیں۔

دیوان پنڈی داس چوپڑہ بی۔ اے۔ جالندھر شہر

378

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لنگر خانہ کے ڈائننگ ہال کیلئے چندہ کی چھٹی قسط

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ یہ تحریک اب جلد جلد قبولیت حاصل کر رہی ہے۔ اور امید ہے کہ جلد سے جلد احباب یہ مژدہ سنیں گے۔ کہ کل رقم پوری ہو گئی ہے۔ اس ڈائننگ ہال کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنی طرف سے ایک سو روپیہ عطا فرمایا تھا۔ جزاہ اللہ احسن الجزا۔ میں نے اس چندہ کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے عطیہ سے کرتے ہوئے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ کیا اچھا ہو اگر جماعت کے انتیس احباب ایک ایک سو روپیہ اس چندہ میں عنایت کر کے اس فخر کے بجا حامل ہوں۔ کہ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کیساتھ ایک خاص چندہ میں ایک خاص رقم دے کر شامل خیر ہیں۔ اس خواہش کو میں پھر دہراتا ہوں۔ امید ہے کہ جماعت کے مخلصین احباب اس طرف خصوصیت سے توجہ فرمائیں گے۔ اور ایک ایک سو روپے کی رقم اس چندہ میں دے کر عند اللہ ماجور اور عند الناس مشکور ہوں گے۔ لیکن میرا اس سے یہ مطلب نہیں کہ ایک سو سے کم دینے والے اس چندہ کے مطالبہ میں میرے مخاطب نہیں۔ بلکہ مطلب صرف یہ ہے۔ کہ اگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقلید میں اور حضور کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرتے ہوئے صرف انتیس احباب ہی ایک سو روپیہ عنایت فرما دیں۔ تو پھر ضرورت ہی باقی نہیں رہتی کہ کسی اور صاحب سے چندہ لیا جائے۔

تمام دوست اس چندہ کی رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ کو ارسال فرما دیں۔ اور تصریح کر دیں۔ کہ یہ مہمانخانہ کے کھانے کے کمرہ کی تعمیر کے لئے ہیں اب میں اس چندہ کی چھٹی قسط شائع کرتا ہوں۔ امید ہے کہ احباب کرام جلد سے جلد اس رقوم کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں گے۔

نمبر شمار	نام معطی	رقم
۳۹	جناب ملک فتح محمد صاحب ڈوالمیال	عہ/
۴۰	جناب میاں محمد شریف صاحب ای۔ اے۔ سی قصور	ﷲ۵۰
۴۱	جناب محمد شفیع صاحب نوشہرہ چھاؤنی	عہ/
۴۲	جناب خدا بخش صاحب ہلمد خانیوال	عا/
۴۳	جناب سیٹھ عبد اللہ بھائی اللہ دین صاحب سکندر آباد دکن معہ اہل و عیال	۱۰۰ مار
۴۴	جناب محمد امیر خاں صاحب ڈبرو گڑھ۔ ملک آسام	صہ/
۴۵	جناب محمد خاں صاحب کھاریاں	ﷲ۵۰
۴۶	جناب بشیر احمد صاحب ڈیرہ دون	صہ/
۴۷	جناب محمد عبد اللہ صاحب ٹیلر ماسٹر گوجرانوالہ	ﷲ۵۰
۴۸	جناب چوہدری نور الدین صاحب ذیلدار	صہ/
۴۹	جناب عبد الرحمن صاحب سارنگ۔ ضلع اٹک	صہ/
۵۰	جناب اللہ دتا صاحب خازمین نوشہرہ	عہ/
۵۱	جناب نواب اکبر یار جنگ بہادر حیدر آباد دکن	۱۰۰ مار

گذشتہ میزان ایک ہزار نو روپیہ ڈیڑھ آنہ بنتی ہے۔ موجودہ میزان دو سو پچانوے روپیہ بارہ آنہ ہوتی ہے۔ کل میزان ایک ہزار تین سو چار روپے تیرہ آنہ چھ پائی ہوئی۔ اب باقی سولہ سو پچانوے روپیہ دو آنہ چھ پائی رہ جاتے ہیں۔ امید ہے کہ میری اس تحریک کو پڑھتے ہی دوست فوری توجہ فرمائیں گے۔ (ناظر ضیافت)

موصیوں کے متعلق ضروری اعلان

دفتر مقبرہ بہشتی کی فہرست بقایا داران دیکھنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بہت سے موصی احباب جن کی طرف چندہ بصورت حصہ آمد واجب ہے۔ ادائیگی چندہ میں سستی کرتے ہیں اور ان کے ذمہ چندہ حصہ آمد کا بہت سا روپیہ بقایا ہو رہا ہے۔

تعجب ہے کہ وصیت کرنے والے دوست جو بغیر کسی جبر و اکراہ کے محض خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے وصیت کرتے ہیں اور مالی قربانی ممتاز حیثیت میں پیش کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ وہ اس پختہ اور موثق عہد کی پابندی کو کس طرح نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور اس کے عواقب کی طرف سے بے فکر ہو جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام الوصیتہ میں فرماتے ہیں:۔

"خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر۔ اپنی لذات چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر۔ اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھاؤ۔ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھاؤ گے۔ تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے اور تم ان راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائینگے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں"

موصی صاحبان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرمان کو زیر نظر رکھنا چاہیئے۔ اور اپنے عہد کی سختی سے پابندی کرنی چاہیئے۔

غیر مستقل مزاج اور عہد کی پابندی نہ کرنے والے موصی صاحبان کے پیش نظر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے۔

"کہ جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ تک رقم وصیت ادا نہ کرے گا۔ اور نہ دفتر سے اپنی معذوری بتا کر مہلت حاصل کرے گا۔ اس کی وصیت انجمن کارپرداز مصالح قبرستان کو منسوخ کرنے کا اختیار ہوگا۔ اور جس قدر روپیہ وہ وصیت میں ادا کر چکا ہو۔ اس کے واپس لینے کا موصی کو حق نہ ہوگا۔ اور جو وصیتیں اس وقت تک ہو چکی ہیں۔ ان کے لئے یہ قاعدہ مقرر کیا جاتا ہے۔ کہ جو موصی وصیت کا چندہ ادا نہیں کرتا۔ اس کی وصیت منسوخ کی جاوے اور آئندہ اس سے جب تک وہ توبہ نہ کرے کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔ سوائے اس صورت کے کہ وہ اپنی معذوری ثابت کر کے خود اپنی وصیت کی ادائیگی کیلئے انجمن سے مہلت حاصل نہ کر چکا ہو۔"

لہذا میں اس ارشاد کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع عام کیلئے شائع کرتا ہوں کہ جن موصیوں کے ذمہ چندہ (حصہ آمد) چھ ماہ سے زائد کا واجب ہو وہ یا تو اس کو ادا کریں۔ یا مرکز میں اپنی وجوہات مخصوصہ پیش کر کے واجبات کی ادائیگی کیلئے مہلت حاصل کریں۔ ورنہ خطرہ ہے کہ ان کی وصیتوں کی منسوخ کرنے کیلئے کارروائی کیجائے

ناظر بیت المال

دار الشکر کے نئے ممبر بننے والوں کیلئے اعلان

بعض احباب دریافت کر رہے ہیں۔ کہ کیا وہ اب بھی دار الشکر کے ممبر بن سکتے ہیں۔ ان کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر وہ آخر دسمبر ۱۹۳۷ء تک دار الشکر کے دوسرے سال یعنی مئی ۱۹۳۷ء سے لیکر دسمبر تک کی تمام قسطیں ادا کر دیں تو ان کا نام ابھی سے قرعہ میں پڑنا شروع ہو جائیگا۔ اور ان کے نام قرعہ نکلنے پر گذشتہ سال کی رقم وضع کر دی جائیگی۔ ممبران کی تعداد پوری ہو چکی ہے لیکن چونکہ بعض بقایا دار ایسے ہیں۔ جنہیں آخر دسمبر تک ممبری سے علیحدہ کر دیا جائیگا۔ اس لئے فی الحال یہ گنجائش موجود ہے احباب کو اس عرصہ میں موقعہ ہے [illegible] ابو العطاء [illegible]

مباحثہ راولپنڈی

تحریری مباحثہ جس میں مصلح موعود کی پیشگوئی۔ خلافت اور انجمن۔ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور کفر و اسلام ہر چہار مسائل پر مبایعین اور غیر مبایعین کے اصل پرچے شائع ہوئے ہیں۔ چھپ کر تیار ہے۔

یہ کتاب حقیقۃ الوحی کے سائز پر قریباً ساڑھے تین سو صفحات پر مشتمل ہے تھوڑی تعداد میں اعلےٰ کاغذ پر بھی طبع ہوئی ہے۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں احباب خرید فرمائیں۔

خاکسار

محمد لقمان نیر کاٹیج محلہ دار الفضل قادیان

روئیداد اجلاس آل انڈیا کشمیر ایسوسی ایشن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آل انڈیا کشمیر ایسوسی ایشن کا ایک فوری اجلاس زیر صدارت جناب مولانا سید حبیب صاحب مدیر سیاست بمقام لاہور لورینگس ہوٹل میں ۵ ر دسمبر پانچ بجے شام منعقد ہوا۔ اور حسب ذیل قرار دادیں باتفاق آراء پاس ہوئیں۔

۱۔ قرار پایا۔ کہ پونچھ کی ذمہ دار انجمنوں یا معزز اور واقف کار اصحاب سے دریافت کیا جائے کہ وہ پونچھ کی زراعت پیشہ اقوام کی سرکاری فہرست میں کن کن اقوام کو مزید داخل کرانا اور کن کن اقوام کو خارج کرانا چاہتے ہیں اور ان کے پاس داخل کرانے یا خارج کرانے کی کیا وجوہات ہیں۔

۲۔ اجلاس سابق منعقدہ ۲۵ ر اپریل ۱۹۳۷ء کے ریزولیوشن نمبر ۲ متعلق محصول کسٹم (جو درآمد برآمد پونچھ تا جموں اور جموں تا پونچھ علیحدہ علیحدہ پونچھ اور جموں کی حدود میں لیا جاتا ہے) کے متعلق دوبارہ معاملہ پیش ہو کر قرار پایا۔ کہ حکومت پونچھ کشمیر اور حکومت ہند کے صیغہ سیاسیات کو پھر اس بارہ میں توجہ دلائی جائے۔

۳۔ سکرٹری صاحب نے پونچھ کی اقوام زراعت پیشہ و غیر زراعت پیشہ کے شمار واعداد فراہم کرنے میں جو سعی فرمائی۔ اس کے متعلق ان کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا گیا

۴۔ قرار پایا کہ چونکہ مجلس وزراء کشمیر میں ریاستی وزراء کی تعداد تقریباً مفقود ہے اس لئے اس کے خلاف احتجاج کیا جائے اور مہاراجہ صاحب بہادر کو متوجہ کیا جائے کہ کابینہ میں ریاستی عنصر زیادہ فرما دیں۔ اور اس میں مسلمان وزراء بھی تناسب آبادی ریاست کے لحاظ سے رکھیں۔

۵۔ قرار پایا کہ پونچھ کی زراعت پیشہ اقوام کسٹم اور وزارت کشمیر میں ریاستی عنصر اور مسلم تناسب کی قلت پر ایک مضمون جلد تر صاحب سکرٹری اخبارات کو برائے اشاعت و تنقید روانہ فرما دیں۔

۶۔ قرار پایا کہ ایسوسی ایشن کے ریزولیوشن کی نقول اخبارات میں بھیجی جائیں۔ اور مدیران اخبارات کو لکھا جاتے کہ براہ مہربانی ایسوسی ایشن کی روئداد کو شائع کریں

سُرمہ بے نظیر

اس سرمہ کا نسخہ ہمیں دواخانہ کے سرپرست اعلےٰ سے دستیاب ہوا ہے اور مہینوں کی محنت سے تیار ہوا ہے یہ سرمہ کیا ہے ایک سرچشمہ نور ہے اور آنکھوں کی قوتوں کا محافظ ہے نظر کی کمزوری خواہ عمر کے کسی حصہ میں ہو دور کرتا ہے۔ آنکھوں میں جالا پڑ گیا ہو پانی بہتا ہو یا ردے پڑ گئے ہو گئے ہوں تو اس کے فوائد بھر دسے کے "قابل ہیں بس طالب علموں جوانوں اور بوڑھوں کے لئے ہمارا مشورہ یہی ہے کہ آنکھوں کی حفاظت کرنی ہے تو اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی تولہ ۲ جلسہ سالانہ کے لئے عہ تولہ۔ قادیان میں ویدک یونانی دواخانہ کی دوکان سے مل سکے گا۔

مینیجر ویدک یونانی دواخانہ دہلی

فیہ شفاء للناس (القرآن)

برادران مکرم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

غالباً آپ نے ہمارے اشتہار "سفید اور خالص شہد" کے پڑھے ہونگے اور بہت سے احباب نے بذریعہ آرڈر کے ہماری حوصلہ افزائی بھی کی جن کیلئے مشکور ہوں۔ عموماً کم شہد منگوانے والے اصحاب کو خرچ کے زیادہ ہو جانے سے دقت ہوتی ہے اور بعض اوقات اس کا نقصان ہمیں بھی برداشت کرنا پڑا۔ ہم نے احباب کی اس تکلیف کو مد نظر رکھ کر بغرض سہولت جلسہ سالانہ دارالامان کے موقعہ پر دوکان لیجانیکا ارادہ کیا ہے ہماری دوکان پر آپکو خالص اور عمدہ سفید شہد دستیاب ہوگا۔ اس مبارک تقریب پر ہم نے نرخوں میں بھی حیرت انگیز کمی کر دی ہے مبارک تقریب کے خریداروں کو تمام اخراجات ڈاک وغیرہ معاف ہونگے۔ صرف پیکنگ کا خرچ موازی ۔/۳/ فی تار شہد پر لیا جاویگا۔ اور دو تار لینے والے صاحب سے خرچہ ۔/۳/ چارج ہوگا۔ امید ہے کہ احباب جماعت حوصلہ افزائی فرما کر ثواب دارین حاصل کرینگے نرخ حسب ذیل ہیں۔ شہد سفید خالص فی تار ربعہ مع ۲ شہد سفید خالص دو تار کا مع ۳ علاوہ اسکے اگر کسی صاحب کو مثلاً جیت خالص زیرہ سیاہ۔ چربی

ایک مکان برائے فروخت

محلہ دارالبرکات میں ایک مکان جس کی دس مرلے زمین ہے اور اس میں مرلے میں دو فٹ بھرتی ہے اور دو کمرے ہیں ایک کمرہ ۱۲×۱۸ دوسرا کمرہ ۱۲×۱۲ ایک باورچی خانہ ۶×۴ فٹ ایک ملکہ ہے اور باقی ۴ مرلے زمین میں خوب اچھا باغیچہ ہے برائے فروخت ہے خواہشمند احباب ملک محمد طفیل صاحب سے خط وکتابت کریں۔

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولایت تک اسکے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں اس کو مثل آب حیات کے تصور فرمایئے اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اسکے استعمال سے ۱۸ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اسکے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ جوان کے بن گئے یہ نہایت مقوی باہ بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ: **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر نمبر ۵ لکھنؤ**

یاقوتی گولیاں

(رجسٹرڈ) یہ گولیاں حضرت مولانا مولوی حکیم نورالدین صاحب شاہی طبیب ریاست جموں وکشمیر وخلیفۃ المسیح الاول کا خاص نسخہ ہے جو نہایت توجہ اور دیانتداری سے بنایا جاتا ہے۔ چونکہ اس کے اجزاء نہایت صحیح اور قیمتی ہیں۔ مثلاً مشک عنبر۔ مروارید یاقوت وغیرہ سے مرکب ہیں۔ اس لئے یہ گولیاں نہایت زود اثر اور مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ بہت تھوڑا عرصہ ہوا۔ کہ یہ پبلک کے سامنے آئی ہیں لیکن بکثرت سرٹیفکیٹ ہمارے پاس موصول ہوئے ہیں کہ یہ گولیاں واقعی ایک نادر تحفہ ہیں۔ اور نہایت مفید ثابت ہو رہی ہیں یہ گولیاں تمام اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے علاوہ مادہ تولید بکثرت پیدا کرتی ہیں اور ان تمام امراض کیلئے مفید ہیں جو دل دماغ واعضاء رئیسہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ باوجود ان اوصاف کے ہیں سنہری گولیوں کی قیمت صرف پانچ روپیہ ہے نوٹ: امراض زنانہ مثلاً درد کمر سیلان الرحم وغیرہ میں بھی بیحد مفید ثابت ہو رہی ہیں

اکسیر بالش یاقوتی گولیوں کے ہمراہ اکسیر بالش کا استعمال نہایت ہی مفید ہے یہ اکسیر بالش بالکل بے ضرر ہے اور ہر موسم میں استعمال ہو سکتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ

تمام درخواستیں بنام:- **مینیجر یاقوتی گولیاں بٹالہ (دبار) محلہ دارالفضل قادیان ضلع گورداسپور**

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہایت باموقع رقبہ کی قیمتوں میں رعایت کا اعلان

جس رقبہ کے متعلق آپ پہلے اعلان پڑھ چکے ہیں۔ جو کہ احمدیہ فارم کے متصل ہے۔ حضرت نواب صاحب کی کوٹھی سے جانب شرق ہے۔ ریلوے سٹیشن ہائی سکول سے بالکل نزدیک ہے۔ اس کی قیمت میں ۱۵ دسمبر سے لے کر ۱۵ جنوری تک ۱۰ فیصدی کی صرف جلسہ سالانہ کے لئے رعایت کی جاتی ہے۔ نہایت نادر موقعہ۔ ہر کنال کو بیس فٹ کی سڑک لگتی ہے۔ شاہراہ تیس فٹ کا ہے۔ سابقہ قیمت بیس فٹ کی سڑک پر ۹۵ روپیہ مرلہ تھی۔ اور تیس فٹ کی سڑک پر ۱۰۵ روپیہ مرلہ تھی۔ اس پر اب دس فیصدی کی رعایت ہوگی۔ پہلے درخواست بھیجنے والوں کو ترجیح دی جائے گی ؎

بعض نہایت باموقعہ دکانوں کے رقبے بھی ہیں۔ دارالانوار میں بھی ایک رقبہ قابل فروخت ہے۔

ان کے متعلق فیصلہ بذریعہ خط وکتابت ہو سکتا ہے۔

المعلن

چودھری حاکم دین۔ دکاندار۔ بازار ریتی چھلہ۔ قادیان

پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی

خاص عنایت کا اعلان

معزز ومحترم حضرات! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ہندوستان اور صوبہ پنجاب کے دور دراز دیہات اور شہروں سے احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ میں اطلاع پہنچی ہے۔ کہ عید کے روز ڈاکخانہ جات بند ہونے کی وجہ سے نہ کارڈ مل سکا۔ نہ لفافہ۔ اس لئے ایسی طاقت کی مشہور ومعروف دوا کا دوبارہ رعایتی اعلان فرمایا جائے۔ سو ہم مینجر صاحب کی اجازت سے دوبارہ رعایتی اعلان کرتے ہیں۔ کہ

امرت بوٹی رجسٹرڈ ۲۲ دسمبر ۱۹۳۷ء تک ۵۰ گولی بغیر دوائی مالش عہ کی بجائے صرف ۸ؔ ہیں۔ ۱۰۰ گولی کی شیشی معہ دوائی مالش ۱۲؍ کی بجائے صرف ۶؍ عہ میں روانہ ہوگی۔ جلد از جلد اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ **فوائد** امرت بوٹی۔ دردِ کمر۔ کمزوری معدہ کمزوری دل و دماغ۔ قوت مردانہ کی کمزوری۔ کثرت احتلام کیلئے اکسیر ہے۔ بوڑھے دوستوں اور بیمار نوجوانوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

بیمار دانت رعایتی اعلان ۲۲ دسمبر تک جن احباب کو دانتوں کی خواہ کوئی بیماری ہو مثلاً ماسخورہ۔ مسوڑوں سے خون درد مسوڑوں کی سوزش جلن۔ کیڑا بدبو ہوان دوستوں کو ۲۲ دسمبر کی رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ پائیرس ٹوتھ پوڈر رجسٹرڈ ۳ ½ اونس۔ پائیرس لوشن ½ اونس۔ شاہی سنون اکسیر فی شیشی ½ ۳ اونس۔ معجون مقوی معدہ ۲۰ خوراک۔ اصل میں پائیوریا کی مرض کو لوگ سمجھتے نہیں ہیں۔ اس مرض کا تعلق معدہ سے بھی ہوتا ہے۔ اس لئے ہم معدہ کی قوت کیلئے بھی اور دانتوں کی صفائی کے لئے بھی اور مسوڑوں کی مضبوطی کے لئے بھی ادویات روانہ کرتے ہیں۔ مکمل بکس جس کی اصل قیمت ۲؍۳ ہے۔ رعایتی اعلان کے مطابق مکمل بکس صرف ۶؍۱ روپے میں روانہ ہوگا۔ علاوہ محصولڈاک

لیکوراٹن یہ دوائی بیمار بہنوں کیلئے بیحد اکسیر ہے۔ جن کو لائیکوریا۔ یا جیکوبیلان الرحم بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسی نامراد بیماری ہے۔ اگر اس کا باقاعدہ علاج نہ کیا جائے تو بے زبان اور غریب عورتیں سخت امراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ آپ اپنا روپیہ بیفائدہ خراب نہ کریں۔ لیکوراٹن کی گولیاں منگوا کر استعمال کرائیں۔ ۱۰۰ گولی کی اصل قیمت ۶؍ رعایتی اعلان ۲۲ دسمبر تک عہ میں ۱۰۰ گولی روانہ کی جائے گی۔

ملنے کا پتہ:۔ **مینجر احمدیہ یونان فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب**

چھبیس ۲۶ نادر و نایاب کتابیں حجم دو ہزار ایک سو صفحہ مگر قیمت صرف ساڑھے تین روپے

گزشتہ سال بک ڈپو نے جس قدر کتب شائع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ وہ تنگیٔ وقت اور خاکسار مینیجر کی اچانک علالت کے باعث وقت پر پوری تعداد میں نہ چھپ سکیں جس کی وجہ سے بہت سے دوست ان کو حاصل کرنے سے محروم رہ گئے تھے۔ اب خواہشمند احباب کی خاطر اس سال باقی تعداد بھی چھپوائی گئی ہے اور باوجود کاغذ کی گرانی کے قیمت وہی رکھی ہے۔ جس کا پہلے اعلان کیا گیا تھا۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ جو دوست کسی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہ آسکیں وہ آنے والے دوستوں کی معرفت منگوالیں۔ تاکہ محصول ڈاک کی بچت ہو جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

صفحات ۶۰۰

جلد اول

اس مجموعہ ملفوظات میں دوستوں کو ہر قسم کے دلائل ملیں گے۔ جن میں حضرت اقدس کے دعویٰ مسیحیت کے دلائل کے علاوہ مختلف موقعوں پر مختلف استعداد اور خیالات کے لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے جو حضور انور نے حقائق و معارف بیان فرمائے۔ وہ بھی پڑھنے کو ملیں گے جو پڑھنے والوں کے دل و دماغ کو روشن کر دیں گے پس اس مجموعہ حقائق کو نہ صرف خود پڑھنا چاہئے۔ بلکہ جماعتیں اپنے اپنے ہاں اس کا درس دیا کریں۔ اور باوجودیکہ کاغذ اچھا متوسط درجہ کا۔ لکھائی عمدہ چھپائی اعلیٰ حجم ۶۰۰ صفحہ سائز بڑا مگر اس پر بھی قیمت برائے نام یعنی قسم دوم غیر مجلد ۱۲ مجلد ایک روپیہ قسم اول ۱۲ غیر مجلد عہ

حضرت سلطان القلم کی بیس کتابوں کا

نادر سیٹ

بک ڈپو تالیف نے احباب کی خاطر بصرف زر کثیر مندرجہ ذیل نایاب کتابیں بھی نہایت اہتمام سے چھپوائی ہیں جن کا سائز بڑا۔ کاغذ اچھا۔ لکھائی دیدہ زیب چھپائی اعلیٰ ٹائیٹل جاذب نظر اور مجموعی ضخامت ایک ہزار صفحہ لیکن باوجود ان محاسن کے ان چھوٹی بڑی بیس کتابوں کی قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ رکھی گئی ہے۔ تاکہ دوست اپنے محبوب آقا کا علم کلام آسانی کے ساتھ خرید سکیں۔ امید ہے کہ دوست اس نادر موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ کتابوں کے نام درج ذیل ہیں۔

(۱) اتمام الحجۃ (۲) ضرورت الامام (۳) سراج منیر (۴) استفتاء اردو۔ (۵) تحفۃ الندوہ (۶) اربعین کامل (۷) ایک غلطی کا ازالہ (۸) تجلیات الٰہیہ (۹) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۱۰) آریہ دھرم (۱۱) ضیاء الحق (۱۲) کشف الغطاء (۱۳) حجۃ اللہ (۱۴) نسیم دعوت (۱۵) الانذار (۱۶) الندا من وحی السماء (۱۷) چشمہ مسیحی (۱۸) پیغام صلح (۱۹) ریویو مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی (۲۰) حقیقۃ المہدی تھوڑی سی تعداد اعلیٰ کاغذ پر بھی چھپوائی گئی ہے جس کی قیمت دو روپے آٹھ آنہ ہے

ذکر حبیبؑ

یہ حضرت قبلہ مفتی محمد صادق صاحب نے کئی سال کی محنت اور تحقیق کے بعد لکھی ہے جسے بک ڈپو نے بصرف زر کثیر چھپوایا ہے۔ چونکہ قبلہ مفتی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پرانے صحابی ہیں۔ اور انہیں حضور کے پاس رہنے کا کافی موقعہ ملا ہے۔ اس لئے آپ نے اپنی مخصوص اور دلربا طرز میں اپنے آقا کے چشمدید حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ اس کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعض مقالات ملفوظات اور تقریریں بھی جمع کی ہیں۔ جو حضور وقتاً فوقتاً اپنی زندگی میں ارشاد فرماتے رہے۔ یہی نہیں بلکہ بہت سے ایسے فوٹو بھی لگائے گئے ہیں جن سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ حضور علیہ السلام کس کس قسم کی سواری استعمال فرمایا کرتے تھے۔ کس قسم کے منبر پر کھڑے ہو کر حضور تقریر فرماتے تھے وہ کونسا مکان یا کمرہ تھا۔ جہاں حضور ذکر و فکر میں مشغول رہتے تھے۔ جو دوست اپنے محبوب آقا کے حال اور قال سے واقف ہونا چاہتے ہوں۔ اور ذکر حبیب پڑھ کر وصل حبیب کے مزے لینا چاہتے ہوں۔ وہ ضرور بالضرور اس تصنیف کو خریدیں اس کے پڑھنے سے روح کو ایک پر کیف معرفت نصیب ہوگی۔ ہمیں امید ہے کہ تزکیہ نفس کے خواہشمند اس در بے بہا کو شوق کے ہاتھوں لینگے جس کا کاغذ اعلیٰ لکھائی خوشخط چھپائی عمدہ سرورق دیدہ زیب سولہ فوٹو سائز بڑا ۲۶×۲۰ ضخامت قریباً ۵۰۰ صفحہ مگر باوجود ان خوبیوں کے قیمت قسم دوم غیر مجلد ۱۲ مجلد عہ قیمت قسم اعلیٰ مجلد عہ غیر مجلد ایک روپیہ دو آنہ

تحقیق جدید متعلقہ قبر مسیحؑ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب قبلہ نے کئی سال کی محنت تلاش اور تحقیق کے بعد ملک کے دور دراز علاقوں کا سفر کرنے اور سینکڑوں کتابیں پڑھنے کے بعد حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کی قبر کے متعلق یہ بھی ایک نہایت ہی محققانہ کتاب لکھی ہے۔ جو ہر ایک علم دوست اور حق پسند شخص کو پڑھنی چاہئیے۔ جو کہ انشاء اللہ تبلیغ کے لئے بھی نہایت مفید اور مؤثر ثابت ہوگی۔ اس میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور آپ کی والدہ اور حواریوں کا ہندوستان میں آنا۔ اہل کشمیر کا بنی اسرائیل ہونا۔ کشمیری زبان اور عبرانی زبان کا تطابق پرانی عمارتوں۔ پرانی دستاویزوں۔ پرانی روایتوں اور پرانی کتابوں کی شہادتوں سے روز روشن کی طرح ثابت کیا گیا ہے۔ نیز زمانہ حال کے بھی بہت سے یورپین محققین کی شہادتیں جمع کی گئی ہیں۔ مزید برآں ۵ اعدد عکسی فوٹو بھی لگائے گئے ہیں جس نے کتاب کی خوبصورتی کو اور بھی مزین کر دیا ہے۔ ۱۵ عدد فوٹو کاغذ عمدہ۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ حجم ۱۸۰ صفحہ کے باوجود قیمت قسم اول بغیر جلد ۸ اور مجلد ۱۰ قسم دوم بغیر جلد ۶ اور مجلد ۷

نوٹ:- علاوہ ازیں مندرجہ ذیل نئی کتب بھی ہمارے ہاں موجود ہیں۔ بشارت احمدیہ جماعت احمدیہ ۳ احمدیہ البم عہ آسمانی پرکاش بجواب ستیارتھ پرکاش عہ قرآن اور وید کا مقابلہ ۱۲ ہندو سیاست کے داؤ پیچ ۶

خاکسار

ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

380

حیرت انگیز رعایت
سالانہ جلسہ کی خوشی میں

سالانہ جلسہ کی خوشی میں از ۲۴ دسمبر تا ۳ جنوری ۱۹۳۹ء حسب ذیل مقبول عام اور شہرۂ آفاق ادویہ نصف قیمت پر ملیں گی۔ باہر سے جو خطوط ان تاریخوں پر وصول ہوں گے وہ بھی اس رعایت سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔ دستی خریدنے پر محصولڈاک کی رعایت رہے گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے

ضعف بصر ککرے جلن پھولا جالا خارش چشم پانی بہنا دھند غبار پڑبال ناخونہ گوہانجنی۔ رتوند ابتدائی موتیا بند وغیرہ غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال کرتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بہتر پاتے ہیں قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے نصف قیمت ایک روپیہ چار آنے محصولڈاک علاوہ

حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان مبارک میں تو موتی سرمہ ہی مقبول ہے۔ لہذا آپکو بھی یہ موتی سرمہ ہی استعمال کرنا چاہیئے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم اے سلمہ اللہ تعالےٰ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں اس بات کے اظہار میں خوشی کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے موتی سرمہ کو استعمال کرکے اسے بہت ہی مفید پایا۔ گزشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی۔ کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا۔ اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سرخی بھی رہتی تھی۔ ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا سرمہ استعمال کیا مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا۔

اکسیر البدن دنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور بناتا اس اکسیر پر ختم ہے اسکے استعمال سے کئی ناتوان اور گئے گزرے انسان از سر نو زندگی حاصل کر چکے ہیں۔ اگر آپ بھی عمدہ صحت پاکر پر لطف زندگی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو آج سے ہی اس کا استعمال شروع کردیں۔ ملیریا یا بخار کو روکنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کیلئے یہ بینظیر چیز ہے۔ ایکماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

ایک تجربہ کار ڈاکٹر کی رائے

جناب ڈاکٹر سید رشید احمد صاحب ایس اے ایس آئی ایم ڈی انڈین ملٹری ہسپتال کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرے ایک دوست نے میری سفارش پر آپ کی ایجاد کردہ اکسیر البدن کا استعمال کیا۔ اور انہیں اس اکسیر سے بیحد فائدہ ہوا جس کے لئے میں آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی پی بھیجدیں

اکسیر اکبر

جس کا اثر مستقل ہے۔ اکسیر البدن کے علاوہ اس میں حسب ذیل نئے اجزا شامل ہیں۔ سونے کا کشتہ۔ کستوری عنبر یوہمبین وغیرہ اس کے فوائد کے کیا کہنے۔ ایک ہی لاثانی دوا ہے۔ اس کی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہو۔ مفصلہ ذیل نئی و پرانی بیماریوں میں اس کا اثر فوری اور مستقل ہے۔ ضعف دل۔ ضعف دماغ ضعف اعصاب ضعف ہاضمہ۔ قبل از وقت بالوں کا سفید ہو جانا۔ دل کی دھڑکن سر کا چکرانا۔ آنکھوں میں اندھیرا آنا۔ بجلی بستی ذرا سی ذرا سے کام سے دل کا کانپنا جسم میں سخت کمزوری وغیرہ بیماریوں کیلئے یہ دوا بفضل خدا بہترین اور یقینی علاج ہے لاگت کے مقابلہ میں قیمت برائے نام یعنی ایک ماہ کی خوراک کی قیمت بیس روپے نصف قیمت دس روپے محصولڈاک علاوہ

اکسیر اکبر ۴۵ سالہ کو ۱۸ سالہ نوجوان بنا گیا

جناب ڈاکٹر شیر محمد صاحب عالی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکھارٹ کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ "اکسیر اکبر کی ایک ماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی۔ ایک مریض کو جس کی عمر ۴۵ سال سے متجاوز ہو چکی تھی۔ اور جس کو کمزوری تقریباً ۲۰ سال سے تھی استعمال کرائی گئی دوران استعمال میں ایک حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رونما ہوئی۔ جو سینکڑوں مقوی ادویہ کے کھانے سے بھی آج تک نہ ہوئی تھی۔ یعنی اکسیر اکبر کے استعمال سے اس کی صحت ایسی ہوگئی جیسے اٹھارہ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے"۔ اکسیر اکبر واقعی اس زمانہ میں اپنا جواب نہیں رکھتی۔ آپ ایک مرتبہ ضرور تجربہ فرمائیے۔

اکسیر بواسیر

یہ نامراد موذی مرض انسان کا خون نچوڑ کر ہڈیوں کا پنجر اور زندہ درگور بناکر زندگی تلخ کر دیتا ہے اس کی مصیبت کو کچھ وہی بہتر سمجھ سکتا ہے جسے بدقسمتی سے اس موذی مرض سے سابقہ پڑا ہو۔ ہماری یہ اکسیر اس ظالم مرض کو خواہ کسی قسم کا ہو۔ زیادہ سے زیادہ چودہ روز کے استعمال سے جڑھ سے اکھاڑ کر نیست و نابود کر دیتی ہے۔ قیمت تین روپے نصف ایک روپیہ آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

موتی دانت پوڈر

میلے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں۔ اگر آپ اپنی صحت کو ضروری سمجھتے ہیں۔ تو آج ہی اس کا استعمال شروع۔ جو دانتوں کی جملہ بیماریوں کو دور کرکے انہیں فولاد کی طرح مضبوط بناکر موتیوں کی طرح چمکاتا ہے۔ اور بدبوئے دہن کو دور کرکے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی جو مدت کے لئے کافی ہے صرف ایک روپیہ۔ نصف قیمت آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

تریاق اعظم

اس ایک ہی تریاق سے سر سے لے کر پاؤں تک جملہ بیماریوں کا علاج کر لیجئے۔ گھر میں اس تریاق اعظم کی موجودگی ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتی ہے سفر میں اس کی ایک شیشی کا آپ کے پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہونا اس بات کی دلیل ہے۔ کہ ہسپتال کی جملہ ادویہ آپ کی پاکٹ یا سوٹ کیس میں ہیں۔ اس کے ہر قطرہ میں آب حیات اور ہر مرض کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے ایک قطرہ کے حلق سے اترتے ہی مردہ جسم میں برقی لہر دوڑ جاتی ہے۔ سر کے درد پسلی کے درد گنٹھیا کے درد عرق النساء کے درد قولنج کے درد جگر کے درد گھٹنوں کے درد غرضیکہ جملہ قسم کے دردوں کے لئے تیر بہدف ہے۔ ناسور رق جلے ہوئے آبلوں تلی سنجار ہیضہ بدہضمی کے لئے تریاق فقرہ کوتاہ قریباً دو صد امراض کا یہ ایک ہی علاج ہے مفصل حالات پرچہ ترکیب استعمال میں ملاحظہ فرمائیے قیمت فی شیشی دو روپے چار آنے نصف قیمت ایک روپیہ دو آنے محصولڈاک علاوہ۔

رفیق زندگی

گرم مزاج والوں کے لئے بے نظیر تحفہ مفرح دل اور مقوی دماغ جس سے جوہر حیات کو خاص ترقی ہوتی ہے بیماری یا کثرت کار کی وجہ سے جن کے چہرے زرد دل ہر وقت دھڑکتا۔ سر چکراتا آنکھوں میں اندھیرا آجاتا۔ اٹھتے وقت ستارے سے دکھائی دیتے۔ بے چینی گھبراہٹ سستی اور اداسی چھائی رہتی ہو۔ کام کرنے کو دل نہ چاہتا ہو جسم میں سخت کمزوری ہو۔ ان کے لئے یہ جادو اثر دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس دوا کا ایک ماہ کا استعمال سال بھر کے لئے انشاء اللہ کسی دوسری مقوی دوا سے بے نیاز کردے گا ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے نصف قیمت دو روپے آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ۔

اکسیر معدہ

ہیضہ بدہضمی کمی بھوک درد شکم اپھارہ باؤ گولہ پیٹ کا گڑگڑانا کھٹی ڈکاریں جی متلانا۔ اسہال ریاح کھانسی دمہ کے لئے تیر بہدف ہے۔ دودھ گھی مکھن بالائی انڈے وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ دماغ حافظہ ذہن کو تقویت دینے کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بینظیر چیز ہے۔ قیمت دو روپے نصف ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

قبض کشا گولیاں

اول تو کبھی کبھار کی قبض بھی بہت تکلیف دہ ہے پھر دائمی قبض سے تو خدا کی پناہ اگر آپ کا معدہ صاف ہے تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں۔ اور یہ امر مسلمہ ہے۔ کہ قبض سب بیماریوں کی ماں ہے۔ ایک دن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو۔ تو تمام گھر کی فضا اس قدر خراب ہو جاتی ہے۔ کہ ناک میں دم آجاتا ہے۔ یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے۔ اگر ایک روز بھی کھل کر اجابت نہ ہو تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے اور متعفن معدہ ہی ہر ایک بیماری کی جڑھ ہے۔ قبض کشا گولیاں کیا ہیں۔ گویا معدہ کی جھاڑو ہیں۔ ان کا دائمی استعمال سمجھو کہ صحت کا بیمہ ہے۔ ایک سو گولی کی قیمت دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ

افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بری بلا ہے علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسانی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے۔ بدقسمتی سے جسے اس کی عادت پڑ جائے کہ پھر اس کا چھوڑنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ہماری یہ گولیاں انشاء اللہ بہت جلد اس بلا سے نجات دلادیں گی۔ قیمت یکصد گولی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ۔

اکسیر دمہ

اگرچہ بیماری تو ہر ایک تکلیف دہ ہے۔ مگر دمہ سے تو خدا کی پناہ یہ انسان کو زندہ درگور بنا دیتا ہے۔ خدا تعالےٰ نے ہر ایک بشر کو اس موذی مرض سے بچائے ہم نے بڑی تجربے کے بعد "اکسیر دمہ" نامی دوا تیار کی ہے۔ جو خدا کے کرم سے دو ہفتہ کے استعمال سے اس بیماری سے چھٹکارا کر دیتی ہے۔ قیمت تین روپے نصف قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے محصولڈاک علاوہ

اکسیر بچگان

یہ دوا چھوٹے بچوں کیلئے واقعی اکسیر ہی ہے۔ اسی لئے اس کا نام "اکسیر بچگان" رکھا گیا ہے۔ اسہال ہر قسم پیچش اور بچوں کے سوکھا پن وغیرہ کے لئے یہ دوا بفضل خدا تیر بہدف ہے سبز رنگ کے اسہال اور سوکھا پن وغیرہ سے اکثر بچے ضائع ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا ان عوارض کے لئے تریاق ہے۔ اور پھر بڑی عمر والوں کیلئے بھی اسہال اور پیچش وغیرہ میں یہ بہت مفید ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے نصف قیمت ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

بال اڑانے کی خوشبودار دوائی

اس خوشبودار دوائی کو پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بہ صفائی کمال جڑھ سے دور ہو جاتے ہیں قیمت فی شیشی آٹھ آنے نصف قیمت چار آنے محصولڈاک علاوہ

مچھر پروف

جس کی خوشبو سے مچھر بھاگ جاتا ہے۔ دو اونس کی شیشی کی قیمت ایک روپیہ چار آنے نصف قیمت دس آنہ محصولڈاک علاوہ۔

تریاق درد گردہ

درد گردہ بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔ اس کی بیخ کنی کیلئے یہ بہترین دوا ہے قیمت دو روپے رعایتی ایک روپیہ محصولڈاک علاوہ

ملنے کا پتہ: مینیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واشنگٹن ۱۸ دسمبر۔ امریکہ کے امیر البحر نے پریذیڈنٹ روزویلٹ سے ملاقات کے بعد اعلان کیا۔ کہ جہاز "پینے" پر بمباری کے نتیجہ میں جو صورت حالات پیدا ہو گئی ہے وہ بہت تشویشناک ہے اس نے مزید بیان کیا۔ کہ سرکاری اطلاعات پریس کی ان خبروں کی تصدیق کرتی ہیں کہ جاپانی طیاروں نے تھوڑی بلندی سے جہاز پر بم برسائے۔ حالانکہ اتنی بلندی سے جہاز کا جھنڈا بخوبی نظر آ سکتا تھا۔ علاوہ ازیں جاپانی مشین گنوں نے جہاز کے ڈوب جانے کے بعد ان لوگوں پر بھی فائر کئے جو کشتیوں میں سوار ہو کر اپنی جان بچانے کے لئے ساحل کی طرف جا رہے تھے۔

ٹوکیو ۱۸ دسمبر۔ روسی سفیر ایم آلاسکی بذریعہ ہوائی جہاز اپنے سٹاف سمیت ہانکو پہنچ گیا ہے۔ اور اس نے اس شرط پر چین کو امداد دینے کا یقین دلایا ہے کہ چین کی قومی حکومت کو اس رنگ میں دوبارہ ترتیب دی جائے کہ اس میں نصف عنصر چینی ہو۔ اور باقی عنصر سوویٹ روس کے حامیوں پر مشتمل ہو بیان کیا جاتا ہے کہ ۱۲۰ روسی طیارے جن میں ۲۴۰ روسی ہوا باز ہیں ہانکو پہنچ چکے ہیں۔

حیفا ۱۸ دسمبر۔ کل عربوں اور یہودیوں میں تصادم ہو گیا۔ اور کھلم کھلا جنگ ہوئی۔ جس کے نتیجہ میں ۸ عرب اور یہودی ہلاک ہوئے۔ اور ۵۰ شدید مجروح ہوئے۔

روما ۱۸ دسمبر۔ ایک دریا میں طغیانی آجانے کے باعث ۷ ہزار آدمی بے خانماں ہو گئے ہیں۔ پانی اصلی سطح سے ۳۴ فٹ چڑھ گیا ہے۔

لکھنؤ ۱۸ دسمبر۔ مولوی مقصدت علی مسلم لیگ کے امیدوار سہارنپور کے حلقہ سے یو پی اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔ کانگرسی امیدوار اور ایک اور امیدوار ناکام رہے۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ جنرل چیانگ کے رنگ کے اس اعلان پر کہ چین آخری دم تک ملک کی آزادی کے لئے لڑے گا۔ غور کرنے کے لئے جاپانی کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا جس میں متعدد مسائل پر بحث کی گئی۔ اس کے بعد وزیر خارجہ نے اعلان کیا۔ کہ جاپانی فوجیں اس وقت تک یلغار جاری رکھیں گی جب تک چین کے آخری حصے فتح نہ ہو جائیں۔ اور حکومت چین غیر مشروط طور پر اطاعت قبول نہ کرے

بیت المقدس ۱۸ دسمبر۔ اطلاع مظہر ہے کہ طولکرم کی نزدیک پہاڑیوں میں برطانی فوجوں نے عربوں کے ایک گروہ پر فائر کئے چار عرب مارے گئے اور متعدد زخمی ہوئے۔

لاہور ۱۸ دسمبر۔ مسجد شہید گنج کے متعلق عدالت عالیہ نے ۱۷ دسمبر کو یہ حکم صادر کیا۔ کہ مقدمہ کے متعلق بعض نقاط ابھی بحث طلب ہیں۔ اس لئے ابھی اس کی مزید سماعت ہو گی اور سر دست مزید سماعت کی تاریخ ۱۰ جنوری مقرر کی گئی ہے۔ بحث طلب امور یہ ہیں (۱) کیا انہدام مسجد کے روز سے ایک نئی میعاد شروع ہوتی ہے (۲) اگر ایسا ہے تو کیا۔ مسجد یا نمازی اس بات کا حکم رکھتے ہیں۔ کہ عدالت سے حکم امتناعی جاری کرائیں اور مطالبہ کریں۔ کہ مدعا علیہم کو مسجد کے نئے سرے سے تعمیر کئے جانے کا حکم دیا جائے۔ (۳) اگر یہ حق موجود ہے تو کیا عدالت ایسا حکم جاری کر سکتی ہے (۴) کیا عدالت ایسا حکم دے گی۔ اگر دے گی۔ تو کیا اس حکم کا نفاذ قانوناً جائز ہے۔

لاہور ۱۸ دسمبر۔ کل مسٹر مظہر علی اظہر نے سول نافرمانی کا اعلان کرتے ہوئے ۱۹ ساتھیوں سمیت اپنے آپ کو گرفتاری کے لئے پیش کیا۔ جب مسٹر مظہر علی اور اس کے ساتھی دہلی دروازہ کے باہر چوک میں پہنچے۔ تو پولیس کی ایک جمعیت نے جلوس کو روکا۔ ارکان جتھہ آگے بڑھے اور کہا۔ کہ وہ مسجد شہید گنج میں نماز پڑھنے جا رہے ہیں۔ چنانچہ انہیں اسی وقت گرفتار کر لیا گیا اور لاری میں بٹھا کر جوڈیشل حوالات میں لے جایا گیا۔ آج ملزموں کو ڈپٹی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے ان کا پولیس کو ۲۴ دسمبر تک ریمانڈ دے دیا ہے۔

قاہرہ ۱۸ دسمبر۔ فاروق شاہ مصر اور وزیر اعظم نحاس پاشا کے درمیان ایک آئینی بحران پیدا ہو گیا ہے۔ جس کے نتیجہ میں ممکن ہے۔ آخر الذکر حکومت معزول ہو جائے۔ امر متنازعہ ایک مسودہ قانون ہے۔ جو آئین کے تحفظ کے لئے مرتب کیا گیا ہے اور جس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی وزیر اعظم جسے اکثریت کا اعتماد حاصل نہ رہے۔ اپنی حکومت کو جاری نہیں رکھ سکتا۔ جب تک کہ ایک دفعہ کے بعد عام انتخابات منعقد نہ کئے جائیں اس وقت تک وزراء اعظم بادشاہی نامزد کرتا تھا۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ شاہ فاروق مذکورہ بالا تجویز کو شاہی اختیارات کو چھیننے کی کوشش کے مترادف سمجھتے ہیں

بیت المقدس ۱۸ دسمبر۔ موضع طولکرم میں ایک مسلح گروہ نے ایک عیسائی سپاہی کو بندوق کا نشانہ بنا دیا۔ عراق پائپ لائن کو بھی فائرنگ کر کے آگ لگا دی گئی۔

پشاور ۱۸ دسمبر۔ حاجی ترنگ زئی جو سرحد آزاد کے ایک قبائلی سردار تھے۔ اور حکومت برطانیہ کے خلاف اپنی عمر کا بیشتر حصہ مصروف پیکار رہے انتقال کر گئے ہیں۔

امرتسر ۱۸ دسمبر۔ گیہوں حاضر ۴ روپے ۱۲ آنے سے ۳ روپے ۴ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۳ آنے ۶ پائی کھانڈ دیسی ۷ روپے ۴ آنے سے ۷ روپے ۸ آنے تک کپاس ۴ روپے ۱۲ آنے ۶ پائی روئی ۱۱ روپے ۲ آنے سونا دیسی ۳۵ روپے ۵ آنے اور چاندی دیسی ۴۸ روپے ۴ آنے ہے

لاہور ۱۷ دسمبر۔ کل وزیر اعظم پنجاب کے پرائیویٹ پارلیمنٹری سیکرٹری سید امجد علی شاہ صاحب نے آنریبل چودہری سر ظفر اللہ خانصاحب کا مبر ممبر گورنمنٹ آف انڈیا کے اعزاز میں دعوت دی۔ جس میں لارڈ لوتھیان۔ سر سکندر حیات خان۔ سر ڈگلس ینگ۔ سر چھوٹو رام۔ مسٹر ایچ ڈاڈ۔ خان بہادر میاں احمد یار خان دولتانہ اور دیگر معززین اصحاب بھی شامل ہوئے۔

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ بنگال کے ۰۰ نظر بندوں میں سے جو ابھی تک رہا نہیں کئے گئے ۵۰ کو ان کے اپنے گاؤں میں رکھا جائیگا۔ اس وقت تک ایک ہزار قیدی رہا کئے جا چکے ہیں

جالندھر ۱۸ دسمبر۔ بلدیہ جالندھر نے اپنے اجلاس میں ایک قرارداد کے ذریعہ حکومت سے درخواست کی ہے کہ جالندھر میں شراب کی فروخت ممنوع قرار دی جائے۔ اور شراب کی تمام دکانیں بند کرنے کا حکم دیا جائے۔

کلکتہ ۱۸ دسمبر۔ کلکتہ کارپوریشن کے ایک کانگرسی رکن نے ایک ریزولیوشن پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے کہ حکومت سے سفارش کی جائے۔ کہ شہری آبادی کو ہوائی حملوں سے محفوظ رکھنے کے لئے ہر شخص جس کی عمر ۲۱ اور ۵۰ سال کے درمیان ہو سال میں تین ماہ لازمی فوجی ٹریننگ دی جائے۔

بلند شہر ۱۸ دسمبر۔ یو پی کے ضمنی انتخابات کے سلسلہ میں مسلم لیگ کے امیدوار کی حمایت کے لئے کئی ایک لیڈر یہاں پہنچ گئے ہیں کانگرسی لیڈر بھی کانگرسی امیدوار کے حق میں تقریریں کر رہے ہیں۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے نقض امن کے خطرہ کے پیش نظر دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی ہے۔

لنڈن ۱۸ دسمبر۔ کل لنڈن اور ہانگ کانگ کے درمیان ہوائی سفر کا افتتاح ہو گا۔ یہ سفر کل ساڑھے آٹھ دن کا ہو گا۔

عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی